رسائل و مسائل

مقروض کا صدقہ کرنا

ایک صاحب کو قرض ادا کرنا ہے لیکن وہ قرض ادا کرنے کے ساتھ ساتھ صدقہ بھی کرنا چاہتے ہیں۔ کیا انھیں پہلے قرض ادا کرنا چاہیے یا ساتھ ساتھ صدقہ بھی کر سکتے ہیں۔

حقوق العباد کی بروقت ادایگی بہت زیادہ ضروری ہے۔ جن لوگوں کے قرض کسی کے ذمہ ہوں' ضروری ہے کہ وہ وعدے کے مطابق ادا کیے جائیں۔ اگر کوئی قرض ایسا ہے کہ اس کی ادایگی کا وقت آپہنچا ہے اور صدقہ کرنے سے وہ حق متاثر ہوتا ہے تو ایسی صورت میں صدقہ کو موخر کرنا چاہیے۔ لیکن اگر قرض کی میعاد ابھی دور ہے اور غالب گمان ہو کہ صدقہ کرنے سے قرض کی ادایگی متاثر نہ ہوگی بلکہ قرض کی ادایگی اپنے وقت پر ہو جائے گی تو ایسی صورت میں صدقہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اتنی مقدار میں کہ گھر کے جاری اخراجات میں بھی خلل نہ آئے' ان کے لیے کسی کے سامنے دست سوال دراز نہ کرنا پڑے اور قرض بھی اپنے وقت پر ادا ہو جائے۔ قرآن پاک میں اس کے لیے یہ اصول بیان کیا گیا ہے: "وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا (بنی اسرائیل ۱۷:۲۹) اپنے ہاتھ کو گردن سے باندھ کر جکڑ نہ دو اور اسے پوری طرح کھلا بھی نہ چھوڑ دو کہ اس کے بعد ملامت زدہ اور حسرت زدہ ہو کر بیٹھ جائے۔ اس لیے جس طرح قرض کی وجہ سے آدمی اپنا کھانا پینا اور دیگر اخراجات محدود کرتا ہے تاکہ قرض کی ادایگی کے لیے رقم بچائی جا سکے' اسی طرح صدقہ و خیرات کو بھی محدود کرنا چاہیے۔ اس کو بھی اس حد تک رکھنا چاہیے کہ قرضوں کی ادایگی متاثر نہ ہو۔ (مولانا عبد المالک)

بیٹی یا بیٹے کا مسئلہ

میری شادی ایک پڑھے لکھے' بظاہر دینی مزاج رکھنے والے شخص سے ہوئی ہے۔ آج کل میں امید سے ہوں۔ شوہر مجھے اس میں tension دیتے رہتے ہیں' ان کو بیٹے کا بہت کمپلیکس ہے۔ شاید اس لیے کہ ان کے دیگر بھائیوں کے یہاں بھی کوئی اولاد نرینہ نہیں ہے۔ وہ بیٹیوں کو بالکل پسند نہیں کرتے۔ ان کو یہ خیال ہے کہ ان کے یہاں بھی شاید بیٹی ہی ہو جائے اس لیے وہ مجھے سب کے سامنے نظر انداز کرتے ہیں' میری بالکل پروا نہیں کرتے۔ بس ہر وقت یہی کہتے رہتے ہیں کہ بیٹا ہونا چاہیے۔ انھوں نے اپنی باتوں سے مجھے یہ تاثر دیا ہے